از عدالتِ عظمیٰ

ارجنا و دیگراں

بنام

دی سٹیٹ آف مہاراشٹر او دیگراں

تاریخ فیصلہ: 2 مئی 1995

[کے راموسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

مہاراشٹر لینڈ سیلنگ ایکٹ:

زمین دار حد مقررہ کے اندر - اضافی اراضی دینا - جوازیت۔

عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ چونکہ مدعاعلیہان حد مقررہ کے اندر ہیں اس لیے انہیں اضافی اراضی دینا غیر قانونی ہے۔ اس عدالت میں خاص طور پر استدعا کی گئی تھی کہ مدعاعلیہان کو اضافہ شدہ قرار دیا جائے اور اضافی اراضی اپیل گزاروں کو تفویض کی جائے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: دونوں فریقوں کو جواب دہندگان کی طرف سے دائر ریٹرن کے ساتھ ساتھ مذکورہ ریٹرن کی مصدقہ نقل پیش کرنے کی ہدایت کی گئی تھی لیکن وہ ناکام رہے۔ معاملے کے اس نقطہ نظر میں، جو بنیاد اٹھائی گئی ہے وہ غیر متنازعہ رہی ہے۔ اس کے مطابق، عدالت عالیہ کا حکم خارج کر دیا جاتا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2446، سال 1978۔

ایف اے نمبر 155، سال 1971 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 11.7.78 کے فیصلے اور حکم سے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل گزاروں کے لیے پی۔ ایچ۔ پاریکھ۔

جواب دہندگان کے لیے ڈاکٹر این این گھٹاٹے اور ایس وی دیشپانڈے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

عدالت عالیہ نے اپیل کو اس بنیاد پر منظور کیا کہ نجی مدعاعلیہ حد مقررہ کے اندر رہے اور اس لیے مدعاعلیہان کو اضافی اراضی دینا غیر قانونی ہے۔ خصوصی اجازت کی درخواست کے گراؤنڈ نمبر 5 میں، یہ خاص طور پر استدعا کی گئی تھی کہ مدعاعلیہان کو اضافہ شدہ قرار دیا جائے اور اضافی اراضی اپیل گزاروں کو تفویض کی جائے۔ 22 مارچ 1995 کے حکم نامے کے ذریعے ہم نے دونوں فریقوں کو جواب دہندگان کی طرف سے دائر ریٹرن پیش کرنے کی ہدایت کی تھی۔ اپیل گزاروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ مذکورہ ریٹرن کی مصدقہ نقل کے ساتھ ساتھ جواب دہندگان کی طرف سے دائر کردہ ریٹرن کی نقل حاصل کریں۔

جواب دہندگان کے سینئر وکیل ڈاکٹر این این گھٹاٹے کا کہنا ہے کہ فاضل ہدایت کار وکیل جناب ایس وی دیشپانڈے کے بذریعے پارٹی کو خطوط لکھے گئے تھے جن کا انہیں کوئی جواب نہیں ملا۔ اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل جناب پاریکھ نے کہا کہ وہ مصدقہ نقل حاصل نہیں کر سکے۔

معاملے کے اس نقطہ نظر میں، گراؤنڈ نمبر 5 غیر متنازعہ رہا ہے۔ اس کے مطابق اپیل کی اجازت اس قیود پر دی جاتی ہے اور عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اگر مدعاعلیہان کو حد مقررہ سے باہر قرار دیا جاتا ہے، تو انہیں آج سے دو ماہ کی مدت کے اندر نظر ثانی درخواست دائر کرنے کی آزادی دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document